© rasailojaraid.com

طرز کا اضافہ کیا تھا جو بذاتِ خود نہایت موثر، دلکش اور جذبہ آفریں تھا۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں مولانا کے اس مخصوص طرز، اس کی خصوصیت اور اسی سلسلہ کے دوسرے مباحث پر گیارہ مقالات ہیں جن میں سے اکثر و بیشتر ملک کے معروف اربابِ قلم کے لکھے ہوئے ہیں ہمارے خیال میں جہاں تک موضوع کی وسعت اور گہرائی کا تعلق ہے یہ سب مقالات مل کر بھی تشنہ ہی ہیں۔ ضرورت ایک مفصل اور ضخیم کتاب کی ہے جس میں مرحوم کی انشا، اس کے مختلف پہلو اور ان کی ادبی خدمات پر سیر حاصل تبصرہ کیا جائے۔ تاہم سنجیدہ اور پر از معلومات مضامین کا مجموعہ ہونے کے اعتبار سے یہ کتاب بھی باغنیمت ہے امید ہے اربابِ ذوق و ادب اس کی قدر کریں گے۔

تصویر، علم و عقل کی روشنی میں از مولانا محمد اسحٰق صاحب سندیلوی تقطیع خورد ضخامت ۴۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۶ر پتہ:۔ مکتبہ نشاۃِ ثانیہ حیدرآباد دکن۔

اس رسالہ میں لائق مصنف نے جمالیاتی نقطۂ نظر سے فلسفیانہ انداز میں یہ ثابت کیا ہے کہ جاندار اشیاء کی تصویریں شخصیت پرستی کا سبب بننے کے علاوہ ہمارے ذوقِ مشاہدۂ جمال اور جذبۂ اظہارِ لذتِ جمال دونوں کے اس درجہ مشتعل ہونے کا سبب ہوتی ہیں کہ ان سے طرح طرح کی اخلاقی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور آخر کار ہمارا پورا نظامِ معاشرت سرتاسر گندہ اور متعفن ہو کر رہ جاتا ہے۔ ان کے برخلاف غیر ذی روح اشیاء کی تصویریں ہمارے ذوقِ جمال کو مناسب طریقہ پر تسکین دیتی ہیں۔ اس بنا پر پہلی قسم کی تصویریں سخت مضر اور شرعاً حرام ہیں اور دوسری نوع کی تصویریں مفید اور شرعاً جائز اور مباح ہیں۔ زبان و بیان کے شگفتہ ہونے میں کلام نہیں لیکن دلائل میں اقناعیت کا رنگ زیادہ نمایاں ہے۔

© rasailojaraid.com